حیض والی کا پیپر میں ترجمہ قرآن لکھنا

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-365

تاریخ اجراء: 24 جُمادَی الاُولٰی 1443ھ /29 دسمبر 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت حالت حیض میں پیپر کی تیاری کے لئے قرآن پاک کا ترجمہ پڑھ سکتی ہے؟ اور پیپر میں قرآن پاک کا ترجمہ لکھ سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت حالت حیض میں پیپر کی تیاری کے لئے قرآن پاک کا ترجمہ نہیں پڑھ سکتی لیکن حرج کی وجہ سے امام ابو یوسف کے قول پر عمل کرتے ہوئے پیپر میں قرآن پاک کا ترجمہ لکھنے کی اجازت ہے اور اس کے لئے درج ذیل احکامات کی پابندی کرنا ضروری ہے، ورنہ گناہ گار ہوگی۔

(1) لکھی ہوئی آیت مبارکہ سے ہرگز ہرگز انگلیاں یا ہاتھ مس نہ ہو۔

(2) دستانے پہنے ہوئے ہاتھ بھی لکھی ہوئی آیت مبارکہ سے مس نہ ہوں کہ دستانہ ہاتھ کے تابع ہے لہذا حالت حدث میں دستانہ مس قرآن سے مانع نہیں بن سکتا۔

(3) اگر ایسی جگہ لکھنا ہے جو مصحف یا مصحف کے حکم میں ہے مثلاً ایسی کاپی جس میں قرآن پاک کے علاوہ کچھ بھی نہ لکھا جاتا ہو، اسی طرح اگر کسی صفحے پر ابھی کچھ بھی نہ لکھا ہو، تو خالی صفحے پر آیت لکھنا شروع کرنا بھی اس صفحہ کو حکم مصحف میں کر دے گا لھذا ضروری ہے کہ اس صفحہ کے خالی حصے پر بھی ہاتھ نہ لگائے۔ لکھنا اور مس کرنا دونوں الگ الگ حکم ہیں، جہاں لکھنے کی اجازت ہے اور مس کرنے کی ممانعت ہے تو وہاں کوئی رومال وغیرہ رکھ کر ہاتھ کے مس سے بچا جائے۔

(4) صفحے کے جس جانب آیت مبارکہ لکھی ہے اور پھر ترجمہ و آیت کے علاوہ کچھ اور بھی اتنا لکھا گیا کہ جو آیت یا ترجمہ سے زائد تھا یہ صفحہ اب مصحف کے حکم میں تو نہیں رہے گا، البتہ جب اس صفحہ کو پلٹا جائے گا تو جہاں آیت لکھی

ہوئی تھی، اس کے بالمقابل دوسری جانب حصے پر عورت بلاحائل ہاتھ یا جسم کا کوئی حصہ نہیں رکھ سکتی۔ البتہ اس حصہ پر بغیر چھوئے قلم چلاسکتی ہے، اس کو یوں سمجھیے کہ ایک صفحہ کی پانچویں اور چھٹی لائن میں قرآن پاک کی کوئی آیت لکھی ہوئی تھی، اس صفحہ کی پشت پر اسی جگہ کو چھوئے بغیر اس پر کچھ بھی لکھ سکتی ہے۔ البتہ اس جگہ پر ہاتھ رکھنے کی جب نوبت آئے تو ایسا کپڑا یا کوئی موٹی چیز رکھ کر اس پر ہاتھ رکھے، جو اس کے جسم کے تابع نہ ہو، یوں آیت والے مقام کے پچھلے حصے پر جو جگہ ہے، وہاں ہاتھ کے مس سے بچا جاسکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net